خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 7 مارچ 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔

رمضان کے شروع ہوتے ہی یہ خیال دل میں فوری پیدا ہو جاتا ہے کہ نمازوں کی طرف توجہ ہو کیونکہ یہ برکتوں والا مہینہ ہے۔ اس میں دعائیں قبول ہوتی ہیں اس لئے عموماً لوگ مسجد کی طرف بھی زیادہ رخ کرتے ہیں۔ مسجدوں کی حاضری بھی بڑھتی ہے فجر کی نماز ہو یا عشاء کی نماز ہو۔ عام دنوں میں تو فجر اور مغرب عشاء کی نماز میں اتنی حاضری نہیں ہوتی جتنی رمضان میں ہو جاتی ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ لوگوں کو کم از کم ان دنوں میں خیال آ جاتا ہے کہ ہمیں مسجد کی طرف جانا ہے اور اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگنا ہے۔

رمضان میں شیطان جکڑا جاتا ہے اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، رمضان میں عبادتوں کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے تا لوگ اسے اپنی زندگیوں کا حصہ بنالیں، صرف رمضان کے مہینہ میں عبادتیں کرنا کافی نہیں۔ رمضان نئے سرے سے عہد کرنے کا موقع دیتا ہے کہ جو گزشتہ سال میں کمزوریاں رہ گئی ہیں ان کو دور کر کے رشد اور ہدایت پیدا کرنے کیلئے رمضان کا مہینہ آتا ہے۔ انسان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کی یاد دہانی کروانے کا مہینہ ہے، عاشق احکام کی مستقل پیروی کرتا ہے، اگر کوئی کمی رہ جائے تو پھر ان دنوں میں خاص کوشش کرنی چاہیئے، بیشک خدا تعالیٰ کے عشق میں فائدہ ہی فائدہ ہے، پس اللہ تعالیٰ سے صرف دنیوی مفاد حاصل کرنے کیلئے ہی دعا نہ کریں بلکہ خدا کا قرب طلب کریں، اس سے لقاء کی دعا مانگیں، نیکیوں میں بڑھنے کی توفیق مانگیں۔

خدا تعالیٰ کی بات پر لبیک کہیں، اعمال صالح بجا لائیں جب یہ ہو گا تو پھر اللہ تعالیٰ تمہارا دوست بن جائیگا، اس کا قرب عطا ہو گا اور وہ بڑھتا چلا جائیگا، وہ تمہاری دعاؤں کو سنے گا۔ دعاؤں کی قبولیت کیلئے عبد بننا ہو گا، اس کو سب طاقتوں کا سرچشمہ سمجھنا ہے، شرک سے بچنا ہو گا۔ جو بھی عمل کرو خدا کی رضا کی خاطر ہو، اس کے حکموں پر عمل کی کوشش ہو، اس سے اس کا فضل طلب کرتے رہو۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی بات سنتا ہے جو تھکتے نہیں۔ اور دعائیں صرف دنیوی مقصد کیلئے نہ ہوں، بلکہ عام حالات میں بھی اللہ کا قرب پانے کیلئے کوشش کرنے والے ہوں، جب یہ ہو گا تو وہ دعاؤں کا جواب بھی دیگا، دوستی میں کبھی دوست کی ماننی پڑتی ہے کبھی دوست آپ کی بات مانتا ہے۔ اگر وہ دعا کو کسی وجہ سے نہ بھی سنے تو دلی تسلی عطا کر دیتا ہے کہ وہ کسی اور رنگ میں اس دعا کو قبول کریگا۔

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کرے یہ خدا ترسی ہے، اور پھر ایمان اور عرفان میں بڑھتا چلا جائے، غیب پر ایمان ہو۔جب اس یقین کے ساتھ خدا کی طرف آگے بڑھو گے کہ اسے ہی سب طاقتیں حاصل ہیں تو پھر وہ تمہاری دعاؤں کو بھی سنے گا، یہ مسجدیں صرف رمضان میں نہیں بلکہ سارا سال بھری رہیں۔ پس اس رمضان میں میں یہ عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنی عبادتوں کو زندہ کرنے کی کوشش کرینگے، اور پھر اس عہد کی تکمیل کیلئے خدا تعالی سے دعا بھی کریں اور پھر اپنی تمام طاقتوں سے اس کی ادائیگی کی کوشش ہو، جب یہ ہو گا تو پھر خدا سے قرب کا تعلق قائم ہو جائیگا اور وہ تمہارا ولی بن جائیگا۔

صرف بلاؤں کے وقت میں دعائیں نہ کرو، دعا جو مشکلات ہیں ان سے اور جو ابھی نہیں آئیں ان سے بھی بچانے میں کارآمد ہے پس ہمیشہ دعائیں کرتے رہو تبھی تم مومن بن سکتے ہو۔ ہم خوشی، غمی، آسانی اور مشکل ہر وقت خدا کے فضلوں کے وارث بننے والے ہوں۔ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ خدا تعالی تکالیف میں اس کا حامی و ناصر ہو تو اسے خوشی اور کشادگی میں بھی خدا کی طرف دوڑنے والا ہونا چاہیے۔ اسے اپنا حقیقی ولی بنانے کیلئے مستقل اس کے حضور جھکے رہیں۔ جو خدا کی طرف چل کر جائے خدا اسکی طرف دوڑ کر آتا ہے۔ پس تنگی اور آسانی ہر حالت میں اسکے بندے بن کر رہیں۔ خدا کی بات پر لبیک کہنے والے بنیں۔ جب صحیح تعلق قائم ہو جائے تو پھر خدا تقدیریں بھی بدل دیا کرتا ہے۔

بہت استغفار کرو یہ تمہاری ڈھال ہے۔ اللہ تعالی خود فرماتا ہے کہ وہ استغفار کرنیوالوں کو عذاب نہیں دیتا۔ اللہ تعالی بڑا حیا والا بڑا کریم اور سخی ہے جب بندہ اس کے حضور اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتا ہے تو وہ ان کو خالی اور ناکام واپس کرنے سے شرماتا ہے۔ یعنی صدق دل سے مانگی دعا رد نہیں ہوتی۔ گزشتہ گناہوں سے معافی طلب کریں اور آئندہ گناہوں سے بچنے کی توفیق طلب کریں اور پھر اس کی پوری کوشش کریں۔

روایت ملتی ہے کہ آنحضرت ﷺ شاید ہی کبھی کسی مجلس سے اٹھے ہوں گے کہ آپ نے اپنے صحابہ کے لئے ان الفاظ میں دعا نہ کی ہو: اے میرے اللہ تو ہمیں اپنا ایسا خوف عطا کر جو ہمارے اور تیری معصیت کے درمیان حائل ہو جائے اور ہمیں اپنی ایسی اطاعت عطا کر جس کی وجہ سے تو ہمیں جنت میں پہنچادے اور ایسا یقین بخش کہ جس کی وجہ سے دنیا کے مصائب تو ہم پر آسان کر دے۔ اے میرے اللہ! ہمیں اپنے کانوں، اپنی آنکھوں اور اپنی طاقتوں سے زندگی بھر صیح صیح فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور ہمیں اس بھلائی کا وارث بنا۔ اور جو ہم پر ظلم کرے اُس سے تو ہمارا انتقام لے۔ جو ہم سے دشمنی رکھتا ہے اُس کے برخلاف ہماری مدد فرما۔ اور ہمارے دین کے بارہ میں ہمیں کسی ابتلا میں نہ ڈال۔ اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا غم اور فکر نہ بنا اور دنیا ہی ہمارا مبلغ علم نہ ہو۔ یعنی ہمارے علم کی پہنچ صرف دنیا تک ہی محدود نہ ہو۔ اور ایسے شخص کو ہم پر مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے اور مہربانی سے پیش نہ آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے فرمایا آجکل مختلف ممالک میں جو مشکلات درپیش ہیں اللہ تعالی سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ ہمیں ظالموں سے نجات دے اور خود ہی ان سے انتقام لے اگر ہم خالص ہو کر خدا تعالی کے حضور جھکیں گے تو وہ ولی ضرور ہماری مدد کو آئیگا۔ پس اس رمضان کو دعاؤں کی قبولیت کا رمضان بنا دیں، خود میں پاک تبدیلی پیدا کرنیوالے ہوں، اس رمضان کو اپنی زندگیوں میں مستقل پاک تبدیلی پیدا کرنے کا حصہ بنانیوالے ہوں، اللہ تعالی ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئٰاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞